

عورت کے لیے گھر میں اعتکاف کے مسائل
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورت کے لیے اعتکاف کرنے کے لیے کونسی شرائط ہیں ، کیا وہ پورے گھر کو اعتکاف کے لیے استعمال کرسکتی ہے ؟ گھر والوں سے بات وغیرہ کرسکتی ہے ۔ اور اس کے لیے کتنے دن کا اعتکاف ہوتا ہے اور اگر دوران اعتکاف حیض آجائے تو کیا ہوگا ؟

سائلہ : حلیمہ (اسٹریلیا)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّوْرَ وَالصَّوَابَ

پہلے عورت گھر میں نماز کے لیے ایک جگہ خاص کرلے اگر پہلے سے کوئی جگہ خاص نہیں کی گئی اس خاص جگہ کو مسجد بیت کہتے ہیں پھر اس میں اعتکاف کرے ۔ اگر گھر کوئی جگہ نماز کے لیے خاص نہیں تو عورت گھر میں اعتکاف نہیں کرسکتی ۔ اور پورا گھر نماز کے لیے خاص نہیں ہوسکتا ہے پورے گھر میں اعتکاف نہیں کرسکتی بلکہ صرف اسی جگہ کرے گی جس کو نماز کے لیے خاص کیا گیا ہے ہاں بضرورت باتھ اور واش روم استعمال کرنے کے لیے مسجد بیت سے نکل سکتی ہے اور ضرورتاً گھر والوں سے بات بھی کرسکتی ہے ۔

جیسا کہ درمختار میں ہے : وَلَا يَصِحُّ فِي غَيْرِ مَوْضِعٍ صَلَاتُهَا مِنْ بَيْتِهَا كَمَا إِذَا لَمْ يَكُنْ

فِيهِ مَسْجِدٌ وَلَا تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا إِذَا اعْتَكَفَتْ فِيهِ

گھر میں نماز کے لیے خاص کی گئی جگہ کے علاوہ میں اعتکاف صحیح نہیں جیسا کہ گھر میں کوئی مسجد بیت نہ ہو اور وہ اس سے بلاضرورت نہیں نکلے گی جب وہ اس میں اعتکاف کرے۔

(الدرالمختار باب الاعتکاف ج ۲ ص ۴۴۱)

اور بہار شریعت میں ہے :

عورت اس جگہ (اعتکاف) کرے جو اُس نے نماز پڑھنے کے لیے مقرر کر رکھی ہے جسے مسجد بیت کہتے ہیں ۔۔۔ اگر عورت نے نماز کے لیے کوئی جگہ مقرر نہیں کر رکھی ہے تو گھر میں اعتکاف نہیں کر سکتی، البتہ اگر اس وقت یعنی جب کہ اعتکاف کا ارادہ کیا کسی جگہ کو نماز کے لیے خاص کر لیا تو اس جگہ اعتکاف کر سکتی ہے۔

اور سنت اعتکاف مرد و عورت دونوں کے لیے رمضان کے پورے عشرہ اخیرہ یعنی آخری دس دن کا ہوتا ہے یعنی بیسویں رمضان کو سورج ڈوبتے وقت بہ نیت اعتکاف مسجد یا مسجد بیت میں بیٹھے اور تیسویں کے غروب کے بعد یا انتیس کو چاند ہونے کے بعد نکلے۔

جیسا کہ بہار شریعت میں ہے ۔ سنت مؤکدہ، کہ رمضان کے پورے عشرہ اخیرہ یعنی آخر کے دس دن میں اعتکاف کیا جائے یعنی بیسویں رمضان کو سورج ڈوبتے وقت بہ نیت

اعتکاف مسجد میں ہو اور تیسویں کے غروب کے بعد یا انتیس کو چاند ہونے کے بعد نکلے۔

(بہار شریعت ج ۱ ص ۱۱۲۱)

اگر دوران اعتکاف عورت کو حیض آجائے تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا تو اس پر اس کے بدلے ایک دن اعتکاف بطور قضا ضروری ہوگا تو وہ رمضان کے بعد یا رمضان میں ہی روزہ رکھ کر ایک دن کا قضا اعتکاف کرے یعنی مغرب سے پہلے مسجد بیت میں قضا اعتکاف کی نیت کر کے بیٹھ جائے اور آنے والے دن کا روزہ رکھے اور مغرب کے بعد اعتکاف سے اٹھ جائے۔

جیسا کہ بہار شریعت میں ہے :

اور اعتکاف مسنون کہ رمضان کی پچھلی دس تاریخوں تک کے لیے بیٹھا تھا، اسے توڑا تو جس دن توڑا فقط اس ایک دن کی قضا کرے، پورے دس دنوں کی قضا واجب نہیں۔

(بہار شریعت ج ۱ ص ۱۰۲۸)

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے

Date:02-05-2020

RULINGS PERTAINING TO WOMEN'S *I'TIKAF* (SECLUSION) AT HOME

QUESTION:

What are the conditions for a woman to observe *i'tikaf*? Can she use the entire house for *i'tikaf*? Can she converse with the people present in the house? What is the duration of *i'tikaf* for her? What should be done if her menstrual period starts during the *i'tikaf*?

Questioner: Halima, Australia.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بعون الملِك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

Firstly, the woman must fix a place for *salah* (ritual prayer) in the house if a place was not fixed already. This is known as *masjid al-bayt*. The *i'tikaf* must be observed at this place. If there is no place in the house which is fixed for *salah*, then the woman cannot observe *i'tikaf* at home. The entire house cannot be designated for *salah*. Thus, the *i'tikaf* cannot be observed in the entire house. Instead, it should be observed only at the place which has been designated for *salah*. The woman observing *i'tikaf* can leave the *masjid al-bayt* to use the bathroom and toilet. If necessary, she can also speak to people present in the house.

It is mentioned in al-Durr al-Mukhtar:

وَلَا يَصِحُّ فِي غَيْرِ مَوْضِعٍ صَلَاتَهَا مِنْ بَيْتِهَا كَمَا إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَسْجِدٌ وَلَا تَخْرُجُ
مِنْ بَيْتِهَا إِذَا اعْتَكَفَتْ فِيهِ

Translation: "*i'tikaf* is not valid in a place in the house other than the one designated for *salah*, i.e. if there is no masjid in the house, the one that she will not leave it except out of necessity whilst observing *i'tikaf*."

(al-Durr al-Mukhtar, vol. 2, pg. 441)

It is mentioned in Bahar-i Shari'at: "A woman must observe it (*i'tikaf*) in the area which she has designated for performing *salah*, which is known as *masjid al-bayt*. If a woman has not designated a specific area for *salah*, then she cannot observe *i'tikaf* at home. However, at that time, meaning, when she intends to perform *i'tikaf*, she designates a place for *salah*, then she may perform it in that place."

It is a *sunnah*, for both men and women, to observe *i'tikaf* in the last ten days of the month of Ramadan, i.e. making intention of *i'tikaf* and secluding in a *masjid* or a *masjid al-bayt* from the time of sunset of the 20th of Ramadan to the sighting of the moon on the 29th or after the sun has set on the 30th of Ramadan.

It is mentioned in Bahar-i Shari'at: "Sunnah Mu'akkadah: *i'tikaf* for all the last ten days of Ramadan. This is to remain in the *masjid* with the intention of *i'tikaf* at the time of the setting of the sun on the 20th of Ramadan, and to exit the *masjid* on the 30th after sunset, or on the 29th after the moon has been sighted." (Bahar-i Shari'at, vol. 1, pg. 1121)

The *i'tikaf* will be invalidated if the woman's menstrual period starts during it. In lieu of this, *i'tikaf* of one day will be necessary upon her as *qada* (recovery). This can be done during or after Ramadan by fasting for a single day and observing *i'tikaf* on that day, i.e. make intention *qada i'tikaf* before *maghrib* time and seclude to the *masjid al-bayt*, fast the following day and exit the *i'tikaf* after *maghrib* time.

It is mentioned in Bahar-i Shari'at: "If a person sat for the *masnun i'tikaf*, i.e. for the last ten days of Ramadan, and he broke it, then in this case, he should only perform *qada* for the one day which he broke. It is not *wajib* (necessary) for him to make *qada* of the entire ten days." (Bahar-i Shari'at, vol. 1, pg. 1028)

والله اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri

Translated by the SeekersPath Team